



## سوال

(151) لڑکیوں کے ختنہ کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لڑکیوں کے ختنہ کرنے کا کیا حکم ہے، کیا یہ مندوب و مستحب ہے یا جائز محض ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لڑکیوں کا ختنہ کرنا ایک مستحب عمل ہے بشرطیکہ شرعی طریقے سے ہو، اور احادیث میں اس کا ایک نام ”نخاض“ بھی آیا ہے اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ جنسی جذبات کم ہو جاتے ہیں۔

مستدرک حاکم اور طبرانی وغیرہ کی ایک حدیث کے الفاظوں میں کہ آپ علیہ السلام نے لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی عورت سے کہا تھا:

اشمی ولا تنکی فانہ ابھی للوجہ، واحتلی عند الزوج

”معمولی سا گوشت اٹارو، زیادہ گہرا مت کرو، بلاشبہ یہ عمل پھرے کو پر رونق بناتا ہے اور شوہر کے لیے زیادہ رغبت کا باعث ہے۔“ (حدیث میں موجود الفاظ جو میرے علم میں آئے وہ ”ابھی“ کی جگہ ”اسری“ ہے۔ (المعجم الصغیر للطبرانی: 91/1، حدیث: 122 والسنن الکبریٰ للبیہقی: 324/8، حدیث: 17340)

اور یہ عمل بچپن میں ہی ہونا چاہئے، اور اسے سرانجام دے دینا چاہئے جیسے شرعی حکم کا علم ہو اور اس کی تطبیق کر سکے۔ [1]

[1] یہ عمل عورتوں کے لیے کوئی واجب نہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ پاک و ہند میں اس پر عمل نہیں کیا جاتا ہے۔ البتہ دیار عرب اور افریقہ میں معلوم و معروف ہے۔ جناب شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ کا فتویٰ ملاحظہ ہو جو آگے آ رہا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

صفحه نمبر 182

محدث فتویٰ